

# کتابِ دانیال - نمبر ایک سو سات

پیغمبرانہ بیانہ: یربعام سے یوشیاء تک اور قدیم راہوں کی بحالی

Jeff Pippenger

2024-02-29

1844 میں، ریاست ہائے متحدہ کے پروٹسٹنٹ ملرائٹ تحریک سے کنارہ کش ہو گئے اور اپنے نبوتی موقف کے طور پر بابل کی بیٹی کی حیثیت اختیار کی، جیسا کہ یربعام کی طرف سے عبادت کا ایک جعلی نظام قائم کرنے کی مثال میں ظاہر ہوا جب اس کے شمالی دس قبائل یہوداہ کی جنوبی بادشاہی سے جدا ہو گئے۔ یربعام کے دو سنہری بچھڑے — ایک بیت ایل کے شہر میں (بمعنی "خدا کا گھر"/کلیسیا)، اور دوسرا دان میں (بمعنی عدالت/ریاست) — کلیسیا اور ریاست کے اس باطل نظام کی مثال تھے جو ریاست ہائے متحدہ کی پہچان ہے۔ کلیسیا اور ریاست کے بارے میں یربعام کے جعلی نظام کے تمام عناصر اسی ڈھانچے کے مطابق ترتیب دیے گئے تھے جو ہارون کی بغاوت میں پیش کیا گیا تھا۔ یوں، یربعام کا عبادت کا جعلی نظام، ہارون کے عبادت کے جعلی نظام کی شبیہ تھا۔

یربعام کا جعلی نظام اُس عبادت کے نظام کی نمائندگی کرتا تھا جسے پروٹسٹنٹ ازم نے اُس وقت برقرار رکھا جب وہ پہلے فرشتے کی تحریک سے جدا ہو کر پاپائیت کے رومی درندے کی بیٹی، یعنی اس کی شبیہ، بن گیا۔ یربعام کے اس جعلی نظام کے قیام کے عین وقت، یہوداہ کا ایک نبی اس کے مذبح اور اس کے جھوٹے عبادتی نظام کے مقابل آیا۔ 1844 میں، جب مرتد پروٹسٹنٹ ازم نے روم کی بیٹی کے طور پر قرار دیے گئے عبادت کے نظام کو قائم کرنے کا اپنا کردار شروع ہی کیا تھا، ملرائٹس ایمان کے وسیلہ سے آسمانی مقدس کے قدس الاقداس میں داخل ہوئے اور سبت کو تسلیم کیا، اور یوں انہوں نے روم کی بیٹیوں کے لیے ایک نبوی توبیخ کی نمائندگی کی، جنہوں نے روم کے اختیار کی علامت — اتوار کی عبادت — کی پاسداری جاری رکھنے کا انتخاب کیا۔

یہوداہ کا وہ نبی جس نے یربعام کا سامنا کیا، وہیں اسی وقت ایک پیشگوئی سنائی۔

اور اُس نے خداوند کے کلام کے مطابق مذبح کے خلاف پکار کر کہا، اے مذبح، اے مذبح! خداوند یوں فرماتا ہے: دیکھو، داؤد کے گھرانے میں ایک بیٹا پیدا ہوگا جس کا نام یوشیاء ہوگا؛ اور وہ تیرے اوپر اُن اونچے مقاموں کے کاہنوں کو قربان کرے گا جو تیرے اوپر بخور جلاتے ہیں، اور آدمیوں کی ہڈیاں تیرے اوپر جلائی جائیں گی۔ اور اسی دن اُس نے ایک نشان دیا اور کہا، یہ وہ نشان ہے جو خداوند نے فرمایا ہے: دیکھو، مذبح پھٹ جائے گا، اور راکھ جو اس پر ہے گر پڑے گی۔ اول سلاطین 2:13، 3۔

اس نبوت میں "قربان گاہ" کے لفظ کا دو مرتبہ آنا شامل تھا۔ نبوت میں کسی لفظ یا فقرے کی دہرائی دوسرے فرشتے کے پیغام کی علامت ہوتی ہے، یوں 1844 کے سال کی نشاندہی ہوتی ہے، جب دوسرا فرشتہ آیا اور پروٹسٹنٹ ازم زوال پذیر ہو کر بابل کی بیٹی بن گیا۔ اسی وقت نبی نے ایک نشان بھی پیش کیا، بالکل جیسے 1844 میں میلرائٹس نے سبت کے نشان کو پہچانا۔ جب یربعام نے اگلی آیات میں نبی کو دھمکایا، تو اس کا ہاتھ شل ہو گیا، اور یوں بابل کے اُس نشان کی طرف اشارہ ہوا جو پیشانی یا ہاتھ پر زبردستی لگایا جاتا ہے، اور جو جب قبول کر لیا جائے تو انسان کو روحانی طور پر ہمیشہ کے لیے مفلوج کر دیتا ہے۔

اس مطالعے کے مقاصد کے لیے، ہم اُس پیشین گوئی پر غور کر رہے ہیں جو نبی نے بیان کی، جس میں یہ کہا گیا کہ: "داؤد کے گھرانے میں یوشیاء نام کا ایک بچہ پیدا ہوگا؛ اور تجھ پر وہ اُن اونچے مقاموں کے کاہنوں کو قربان کرے گا جو تجھ پر بخور جلاتے ہیں، اور آدمیوں کی ہڈیاں تجھ پر جلائی جائیں گی۔" یوشیاء کا مطلب "خدا کی بنیاد" ہے، اور وہ ایڈونٹ ازم کی اُن بنیادوں کی نمائندگی کرتا ہے جو عین

اُس تاریخ میں قائم کی گئیں جس کی تمثیل یربعام کے اپنے باطل نظام عبادت کے آغاز سے ملتی ہے۔ یربعام کے قائم کردہ باطل نظام عبادت کے خلاف، یوسیاہ اُن کاہنوں کو سزا دے گا جو جعلی عبادت کی قیادت کرتے تھے۔

نبی نے خداوند کے اس حکم کی نافرمانی کی کہ وہ یربعام کی تخت نشینی پر جس راستے سے آیا تھا، اسی راستے سے واپس نہ جائے، اور یہ کہ وہ بیت ایل میں نہ کھائے نہ پیے۔ جب اُس نے بیت ایل کے جھوٹے نبی کا کھانا کھایا تو اُسے اس موت کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا جو اُن پر نازل ہوگی جو 1844 کے بعد مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی تعلیمات اور جھوٹی نبوت کے طریق کار کی طرف واپس لوٹے اور انہیں کھانے کا انتخاب کریں گے، جیسا کہ 1863 کی بغاوت اس کی نمائندگی کرتی ہے۔ 1863 میں بغاوت کرنے والوں کا بستر مرگ وہی ہوگا جو بیت ایل کے جھوٹے نبی کا تھا۔ مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے لیے بستر مرگ 11 اگست 1840 سے 1844 تک کی تاریخ تھی، جب وہ — جو پہلے خدا کے برگزیدہ لوگ تھے — رد کر دیے گئے اور روم کی بیٹیاں بن گئے۔ لاودیکیائی ایڈونٹزم کا بستر مرگ بھی اُس تاریخ اور اُس گھڑی کے درمیان ہوگا: ایک طرف وہ دن جب زور آور فرشتہ 11 ستمبر 2001 کو، جیسا کہ وہ 1840 میں نازل ہوا تھا، نازل ہوا؛ اور دوسری طرف عظیم زلزلے کی گھڑی، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے۔

11 ستمبر 2001 کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی شروع ہوئی اور فرشتہ یروشلم میں سے گزرتا ہوا اُن کی پیشانیوں پر ایک نشان لگا رہا تھا جو اس سرزمین (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) اور کلیسیا (لاودیکیائی ایڈونٹزم) میں کیے گئے مکروہ کاموں پر آپس بھرتے اور روتے ہیں۔ 11 ستمبر 2001 کو ہی، آباء کے وہ گناہ جن کی نمائندگی حزقی ایل کی چار مکروہ باتیں کرتی ہیں، اُس مہر بندی کے عمل میں، جو اُس وقت شروع ہوا، حاضر آزمائشی سچائیاں بن گئے۔

1863 کا امتحان ملرائٹ تحریک کی بنیادوں سے متعلق تھا، جس کی نمائندگی احبار باب 26 کے 'سات گنا' سے ہوتی تھی، جسے 1863 میں مسترد کر دیا گیا تھا۔ یہ امتحان اس بات پر مشتمل تھا کہ پچھلی بارش میں پائے جانے والا آرام حاصل کرنے کے لیے یرمیاہ کی پرانی راہوں کی طرف واپس لوٹنے کی آمادگی ہے یا نہیں۔ 1888 کا امتحان لاودیکیہ کی کلیسیا کے لیے وہ پیغام تھا جو ایلڈر جونز اور ایلڈر ویگنر لائے تھے، جو ایمان کے وسیلہ راستبازی کا پیغام بھی تھا۔

1856 میں لاودیکیہ کے لیے پیغام پہلی بار ملرائٹس کی تحریک میں آیا، اور وہ "سات اوقات" کی بڑھی ہوئی روشنی کے ساتھ آیا، مگر لاودیکیہ کے لیے پیغام میں مذکور علاج کی تدابیر سے جس تجربے کی نمائندگی کی گئی تھی اور نبوتی تاریخ کا پیغام، دونوں 1863 میں مسترد کر دیے گئے۔ یہ تجربہ "ظہور" کی رؤیا (mareh) اور "نبوتی تاریخ" کی رؤیا (chazon) سے نمایاں کیا گیا تھا، اور دونوں کو رد کر دیا گیا تھا۔ ان دونوں رؤیاؤں کی تکمیل 22 اکتوبر 1844 کو ہو چکی تھی، اور انیس سال بعد دونوں کو رد کر دیا گیا، کیونکہ یسوع ہمیشہ انجام کو آغاز کے ساتھ جوڑتے ہیں۔

11 ستمبر 2001 کو، 1863 اور 1888 کی بغاوتوں کا امتحان دوبارہ ایک آزمائشی حقیقت بن گیا، کیونکہ وہ دونوں یرمیاہ کے قدیم راستوں سے مربوط تھے۔ اسی تاریخ کو 'آخری بارش' کا پیغام آیا، اور 1919 کا امتحان بھی آپہنچا، کیونکہ 1919 میں ایسے مسیح کی جھوٹی خوشخبری پیش کی گئی جو کسی نبوی اہمیت سے خالی تھا، اور اسے جعلی 'امن و سلامتی' کا پیغام قرار دیا گیا۔ جب 11 ستمبر 2001 کو مکاشفہ باب اٹھارہ کا قوی فرشتہ نازل ہوا، تو آیات ایک سے تین پوری ہوئیں، اور آیات ایک سے تین پہلی آواز کے پیغام کی نمائندگی کرتی ہیں۔

"اب کیا یہ کہا جا رہا ہے کہ میں نے اعلان کیا ہے کہ نیویارک کو سمندری مدوجزر کی ایک عظیم لہر بہا لے جائے گی؟ یہ بات میں نے کبھی نہیں کہی۔ میں نے یہ کہا ہے کہ جب میں نے وہاں ایک کے اوپر ایک بلند ہوتی ہوئی عظیم عمارتوں کو دیکھا، تو میں نے کہا، 'کیا ہی ہول ناک مناظر رونما ہوں گے

جب خداوند زمین کو سختی سے ہلا دینے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوگا! تب مکاشفہ 1:18-3 کے الفاظ پورے ہوں گے۔' مکاشفہ کے اٹھارویں باب کا سارا مضمون اس بات کی تنبیہ ہے کہ زمین پر کیا آنے والا ہے۔ لیکن نیویارک پر خصوصیت کے ساتھ کیا آنے والا ہے، اس کے بارے میں مجھے کوئی خاص روشنی نہیں دی گئی، سوائے اس کے کہ میں جانتی ہوں کہ ایک دن وہاں کی عظیم عمارتیں خدا کی قدرت کے الٹے پلٹے سے گرا دی جائیں گی۔ جو روشنی مجھے دی گئی ہے، اُس سے میں جانتی ہوں کہ دنیا میں ہلاکت مقدر ہے۔ خداوند کا ایک کلام، اس کی عظیم قدرت کا ایک لمس، اور یہ بھاری بھرکم ڈھانچے گر پڑیں گے۔ ایسے مناظر واقع ہوں گے جن کی بولناکی کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" Review and Herald, July 5, 1906.

جب مکاشفہ 18 کے فرشتہ کی آمد ہوئی، تو آخری بارش کے چھینٹے پڑنے لگے، اور حقوق باب 2 میں پیش کی گئی "نبوتی بحث" شروع ہوئی۔ یہ بحث بائبل کی نبوتوں کو سمجھنے کے دو طریقہ کاروں اور ایک جھوٹے اور ایک سچے آخری بارش کے پیغام کے بارے میں تھی۔ یہ بحث اس وقت ختم ہوتی ہے جب مکاشفہ 18 کی "دوسری آواز" آتی ہے اور جدید بابل پر خدا کی تنفیذی عدالت کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے، اور خدا کی دوسری بھیڑوں کو بابل سے باہر نکلنے کے لیے بلاتی ہے۔ دوسری آواز کی آمد ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ کے خاتمے کو نشان زد کرتی ہے، جس کی نمائندگی چوتھی مکروہ چیز کرتی ہے، اور وہ اپنے طور پر لاوڈیکیائی ایڈونٹسٹ تحریک کی چوتھی اور آخری نسل کی نمائندہ ہے، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت سورج کے آگے سجدہ کرے گی۔

منحرف پروٹسٹنٹ ازم کا بستر مرگ—جو فرشتے کے نزول اور 1844 کے بند دروازے کے درمیان تھا—لاوڈیکیائی ایڈونٹسٹ تحریک کے بستر مرگ کی مثال تھا، جو فرشتے کے نزول اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے بند دروازے کے درمیان ہوگا۔ یہوداہ کا نبی بیت ایل کے جھوٹے نبی کے ساتھ اسی قبر میں دفن کیا گیا، اور جب بادشاہ یوسیاہ نے اپنی اصلاح کا آغاز کیا تو وہ اسی قبر کے سامنے کھڑا ہوا۔ بادشاہ یوسیاہ کی اصلاح، جس کا نام "خدا کی بنیادیں" کی نمائندگی کرتا ہے، اس وقت شروع ہوئی جب 11 ستمبر 2001 کو خدا نے اپنے آخری ایام کے لوگوں کو واپس بنیادوں کی طرف لے جانا شروع کیا۔ اس کی اصلاح اس وقت شروع ہو چکی تھی جب ہیکل کی بحالی کا کام شروع کیا گیا تھا۔

اور ایسا ہوا کہ بادشاہ یوسیاہ کے اٹھارویں برس میں، بادشاہ نے شافان بن عزلیاہ بن مشلام محرر کو خداوند کے گھر بھیجا اور کہا، حلقیہ سردار کاہن کے پاس جا، تاکہ وہ اس چاندی کا حساب لگا لے جو خداوند کے گھر میں لائی گئی ہے، جیسے دروازہ داروں نے لوگوں سے جمع کی ہے۔ اور وہ اسے ان کام کرنے والوں کے ہاتھ میں سپرد کریں جو خداوند کے گھر کے نگران ہیں، اور اسے خداوند کے گھر میں کام کرنے والوں کو دیں تاکہ وہ گھر کی شکستگی کی مرمت کریں، یعنی بڑھئیوں، معماروں اور سنگتراشوں کو، اور گھر کی مرمت کے لیے لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر خریدنے کے لیے۔ تاہم جو روپیہ ان کے ہاتھ میں دیا گیا تھا اس کا ان سے حساب نہ لیا گیا، کیونکہ وہ دیانتداری سے کام کرتے تھے۔ اور حلقیہ سردار کاہن نے شافان محرر سے کہا، میں نے خداوند کے گھر میں شریعت کی کتاب پائی ہے۔ اور حلقیہ نے وہ کتاب شافان کو دی، اور اس نے اسے پڑھا۔ پھر شافان محرر بادشاہ کے پاس آیا اور بادشاہ کو خبر دی اور کہا، تیرے خادموں نے وہ روپیہ جو گھر میں ملا تھا جمع کیا ہے اور اسے ان کے ہاتھ میں سپرد کیا ہے جو کام کرتے ہیں اور خداوند کے گھر کی نگرانی کرتے ہیں۔ اور شافان محرر نے بادشاہ سے کہا، حلقیہ کاہن نے مجھے ایک کتاب دی ہے۔ اور شافان نے اسے بادشاہ کے سامنے پڑھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے شریعت کی کتاب کے کلام سنے تو اس نے اپنے کپڑے پہاڑ دیے۔ اور بادشاہ نے حلقیہ کاہن، اور شافان کے بیٹے احیام، اور میکاپاہ کے بیٹے عکبور، اور شافان محرر، اور بادشاہ کے خادم عسایاہ کو حکم دیا کہ، جا کر میرے لیے اور قوم کے لیے اور تمام یہوداہ کے لیے اس کتاب کے کلام کے بارے میں جو ملی ہے خداوند سے دریافت کرو، کیونکہ خداوند کا غضب جو ہم پر بھڑکا ہے بڑا ہے، اس لیے کہ ہمارے باپ دادا نے اس کتاب کے کلام پر کان نہ دھرا کہ جو کچھ ہمارے حق میں لکھا ہے اس کے مطابق عمل کرتے۔ ۲ سلاطین 3:22-13.

یوشیاء نامی بچے کی پیدائش کی پیشین گوئی 11 ستمبر 2001 کی نشاندہی کرتی ہے، جب زور آور فرشتہ نازل ہوا اور اپنی آخری دنوں کی قوم کو پرانے راستوں کی طرف واپس لے گیا۔ اس نزول کی مثال 11 اگست 1840 کو اسی فرشتے کے نزول سے قائم کی گئی تھی۔ دونوں نزول اسلام کے بارے میں ایک نبوت کی تکمیل کی نشاندہی کرتے تھے۔ وہ تاریخی شخصیت جس کا نام مکاشفہ باب نو، آیت پندرہ میں پائی جانے والی اسلام کی وقت کی نبوت کی تکمیل کی پیشگی شناخت کرنے اور اس تکمیل کی پیشگی پیشین گوئی شائع کرنے سے وابستہ تھا، یوشیاء تھا۔

مکاشفہ کے باب دس اور اٹھارہ میں فرشتے کے دونوں نزولوں میں "یوشیاء" کا نام نشان زد ہے۔ یوشیاء لچ نے اسلام سے متعلق وہ پیغام پیش کیا جو 11 اگست 1840 کو پورا ہوا، اور 11 ستمبر 2001 کو "یوشیاء" نام کے ایک بچے کی پیدائش کی وہ پیش گوئی، جو یربعام کی تاریخ میں نافرمان نبی نے بیان کی تھی، لاودیقیائی ایڈونٹزم میں پوری ہوئی، جب فرشتے نے اپنے آخری زمانے کے لوگوں کو اس بنیادی تاریخ کی طرف واپس لے گیا جہاں نافرمان نبی اور یربعام کے درمیان ٹکراؤ اپنی تکمیل کو پہنچا تھا۔ بائبل کی شہادت نے ایک آنے والے یوشیاء کی پیش گوئی کی نشاندہی کی، اور جب نافرمان نبی سے ممثل وہ تاریخ 1844 میں دوبارہ پیش آئی، تو نام کے بارے میں اس کی پیش گوئی ایک بار پھر نبوتی بیانیے میں شامل کر دی گئی۔

11 ستمبر 2001 کو یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے اپنے آخری ایام کے لوگوں کو یرمیاء کے پرانے راستوں کی طرف واپس لے آیا، جو ان چھیالیس برسوں کی نمائندگی کرتے تھے جن میں عہد کے پیغامبر نے ایک ہیکل قائم کیا تھا جس میں وہ اچانک 22 اکتوبر 1844 کو آنے والا تھا۔ یوسیاہ نے جب ہیکل کی مرمت کا کام شروع کیا تو اس نے موسیٰ کی لعنت دریافت کی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے کام کو اشعیاء ایک بحالی کے کام کے طور پر پیش کرتا ہے۔

اور وہ قدیم ویرانوں کو تعمیر کریں گے، وہ ازمزہ سابقہ کی ویرانیوں کو بحال کریں گے، اور وہ ویران شہروں کی مرمت کریں گے، جو بہت سی نسلوں سے اجڑے ہوئے ہیں۔ اشعیاء 61:4

ہیکل کی مرمت اور بحالی میں یوسیاہ کا جو کام تھا، وہی کام اشعیاء کے مطابق خدا کے آخری ایام کے لوگوں کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے، کیونکہ تمام نبیوں نے اپنے زمانے کے مقابلے میں آخری ایام کے بارے میں زیادہ کلام کیا ہے۔ اسی کام کی مثال ان لوگوں میں بھی ملتی ہے جو عزرا کے زمانے میں بابل سے نکلے تھے۔

کیونکہ ہم غلام تھے؛ پھر بھی ہماری غلامی میں ہمارے خدا نے ہمیں ترک نہیں کیا بلکہ فارس کے بادشاہوں کی نظروں میں ہم پر رحم کیا تاکہ ہمیں پھر سے جان ملے، ہمارے خدا کے گھر کو قائم کیا جائے، اس کی ویرانیوں کی مرمت ہو، اور یہوداہ اور یروشلم میں ہمیں ایک فصیل عطا ہو۔ عزرا 9:9

عزرا کی جانب سے جاری رکھا گیا کام اس وقت پایہ تکمیل کو پہنچا جب وہ بابل سے نکل آئے تھے، اور یہ ہیکل کی بحالی کے اس کام کی نمائندگی کرتا ہے جو یوشیاء کر رہا تھا، وہی کام جس کی نشاندہی اشعیاء نے خدا کے آخری ایام کے لوگوں کے بارے میں کی تھی، اور یہ 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا۔ مکاشفہ میں یوحنا بھی اس کام کی نشاندہی کرتا ہے۔

اور وہ آواز جو میں نے آسمان سے سنی تھی پھر مجھ سے ہمکلام ہوئی اور کہا، جا اور اس چھوٹے طومار کو لے جو فرشتے کے ہاتھ میں کھلا ہے جو سمندر اور زمین پر کھڑا ہے۔ پس میں فرشتے کے پاس گیا اور اس سے کہا، مجھے وہ چھوٹا طومار دے دے۔ اس نے مجھ سے کہا، اسے لے اور کھا جا؛ وہ تیرے پیٹ میں تلخی لائے گا، مگر تیرے منہ میں شہد کی مانند میٹھا ہوگا۔ تب میں نے فرشتے کے ہاتھ سے وہ چھوٹا طومار لے لیا اور اسے کھا گیا؛ وہ میرے منہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا، لیکن جیسے ہی میں نے اسے کھا لیا، میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔ پھر اس نے مجھ سے کہا، تجھے بہت سے لوگوں،

اور قوموں، اور زبانوں، اور بادشاہوں کے سامنے پھر سے نبوت کرنا ضرور ہے۔ اور مجھے ایک لاٹھی کی مانند ایک سرکنڈا دیا گیا؛ اور فرشتہ کھڑا تھا، کہتا ہوا، اٹھ، اور خدا کے بیکل، اور قربان گاہ، اور ان کو جو اس میں عبادت کرتے ہیں، ناپ۔ لیکن جو صحن بیکل کے باہرے اسے چھوڑ دے، اور اسے نہ ناپ؛ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے، اور وہ پاک شہر کو بیالیس مہینے تک پامال کریں گے۔ اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا، اور وہ ٹاٹ پہنے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کریں گے۔ مکاشفہ 11:3-10:8۔

اس عبارت میں یوحنا اُن ملرائٹس کی نمائندگی کرتا ہے جنہوں نے وہ پیغام کہا لیا تھا جو فرشتہ کے ہاتھ میں تھا جب وہ 11 اگست، 1840 کو اترا تھا، لیکن جنہوں نے 22 اکتوبر، 1844 کی تلخ مایوسی بھی جھیلی تھی۔ 1844 کی تلخ مایوسی کے مقام پر کھڑے ہو کر، یوحنا سے کہا گیا کہ وہ، خدا کے آخری دنوں کے لوگوں کی علامت کے طور پر، 1840 سے 1844 تک جس تجربے کی نمائندگی کی گئی تھی اسے دہرائے، یوں 11 ستمبر، 2001 کی طرف اور جلد آنے والے اتوار کے قانون کی طرف اشارہ کرے۔ اسے کہا گیا: "تجھے پھر بہت سی قوموں، امتوں، زبانوں اور بادشاہوں کے سامنے نبوت کرنا ضرور ہے"، جو اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ جب مکاشفہ باب اٹھارہ میں فرشتہ اترتا ہے تو ساری دنیا منور ہو جاتی ہے، جب مکاشفہ باب دس کی تاریخ دہرائی جاتی ہے—"سطر پر سطر"۔

اس تاریخ کی نشاندہی کے سلسلے میں جو اس وقت دہرائی جائے گی جب خدا کے آخری زمانے کے لوگ دوبارہ نبوت کریں گے، یوحنا سے کہا گیا کہ "اٹھ اور خدا کی بیکل کو ناپ"۔ اس کے "ناپنے" کی خاص طور پر نشاندہی کی گئی، کیونکہ اسے سن 1844 میں رکھا گیا تھا، جہاں 22 اکتوبر کی مایوسی سے اس کا پیٹ کڑوا ہو گیا تھا۔ اسے بیکل کو ناپنے کو کہا گیا، مگر صحن کو چھوڑ دینے کو، جس کے بارے میں اسے بتایا گیا کہ وہ غیر قوموں کے زمانے کی نمائندگی کرتا ہے، جب وہ بارہ سو ساٹھ برس تک صحن کو روندیں گے۔ یہ بارہ سو ساٹھ برس 1798 میں ختم ہوئے۔ یوحنا کو اپنے ناپنے کا آغاز 1798 سے کرنا تھا، اور اس سے پہلے کے بارہ سو ساٹھ برس چھوڑ دینے تھے، وہ عرصہ جس میں روحانی بیکل اور روحانی یروشلم پامال کیے گئے تھے۔ وہ 1844 کی مایوسی کے مقام پر کھڑا تھا، لہذا 1798 سے 1844 تک چھیالیس برس ہوتے ہیں۔ یہ چھیالیس برس بیکل کی نمائندگی کرتے ہیں۔

جب یوحنا—خدا کے آخری زمانے کے لوگوں کی حیثیت سے—دوبارہ نبوت کرنے والے تھے، جیسا کہ وہ 1840 سے 1844 تک کر چکے تھے، تو ان کا آغاز اس وقت ہونا تھا جب فرشتہ اسلام کی ایک پیشگوئی کی تکمیل پر نازل ہوا۔ ان کے دوبارہ نبوت کرنے کے کام کے لیے بیکل کو ناپنے کا ایک کام درکار تھا، اور وہ کام "پرانی راہوں" کی تحقیق کی نمائندگی کرتا تھا، یعنی وہ تاریخ جس کی نمائندگی "بیکل" کرتا تھا، جو 1798 میں وقت انجام پر شروع ہوئی اور 1844 کی عظیم مایوسی پر ختم ہوئی۔ جب انہوں نے ارمیاء کی "پرانی راہوں"—جو یوحنا کا "چھیالیس برس کا بیکل" ہے—کی تحقیق کا کام شروع کیا، تو بیکل میں ہر طرف بکھرے ملیے میں موسیٰ کی لعنت پائی گئی، اور آنے والے یوشیاء کی پیشگوئی پوری ہوئی۔ یوشیاء کے کام کی نشان دہی اشعیاء نے بھی دوبارہ کی ہے:

اور تیری نسل کے لوگ پرانی ویران جگہوں کو دوبارہ تعمیر کریں گے؛ تو کئی پشتوں کی بنیادیں پھر سے قائم کرے گا؛ اور تو کہلائے گا؛ شگاف بھرنے والا، سکونت کی راہوں کو بحال کرنے والا۔ اشعیاء 58:12

خدا کے آخری دنوں کے لوگ اُن "بسینے کی راہوں" کو بحال کرنے والے تھے، جو یرمیاہ کی "قدیم راہیں" ہیں۔ انہیں پرانے ویران مقامات کو پھر تعمیر کرنا تھا، جیسا کہ یوشیاء اور عزرا کے زمانوں میں کارکنوں نے کیا تھا۔ انہیں "لکیر پر لکیر" کی طریقہ کار اختیار کرنا تھا، کیونکہ وہ صرف ایڈونٹسٹ تحریک کی اُس بنیادی تاریخ کو "برپا" نہیں کریں گے جو اُس بیکل کی نمائندہ ہے جسے بنانے میں چھیالیس برس لگے، بلکہ ایسا کرتے ہوئے وہ "کئی نسلوں کی بنیادوں کو پھر سے کھڑا" کریں گے۔ انہیں یہ پہچاننا تھا کہ ہر اصلاحی تحریک ایک بنیادی کام کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہ کہ "لکیر پر لکیر" 1798 سے 1844 تک کے

آخری دنوں کی بنیادوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ انہیں "رخنے" کی مرمت کرنی تھی، اور رخنہ اُس ابتدائی شگاف کی نمائندگی کرتا ہے جو کسی برتن یا دیوار میں پڑتا ہے اور مزید تباہی کا راستہ کھول دیتا ہے۔ جس "رخنے" کی مرمت کی جانی تھی وہ 1863 کی بغاوت تھی۔

جب 11 ستمبر 2001 کو یوسیاہ آیا تو خدا کے آخری زمانے کے لوگ یرمیاہ کے پرانے راستوں کی طرف لوٹ آئے اور ملرائٹ تاریخ کو ناپنے لگے۔ انہوں نے "شگاف" دریافت کیا۔ انہوں نے "پرائی ویران جگہیں" تعمیر کرتے ہوئے ملر کے خواب کے جواہرات کی سچائی کی نشاندہی کی۔ انہوں نے "سات زمانے" دریافت کیے، جیسا کہ یوسیاہ نے بھی کیا تھا، اور انہوں نے احبار باب چھبیس کی سچائی کو بحال کیا، اور یوں "سابقہ ویرانیوں کو اٹھا" دیا۔ جب انہوں نے احبار باب چھبیس کی "اول" اور "آخر" ویرانیوں کو بحال کیا تو انہوں نے پہچانا کہ ایک 1798 میں ختم ہوئی اور دوسری 1844 میں۔ یوں سابقہ ویرانیوں کو اٹھانے کا ان کا کام وہی "چھڑی" تھا جو یوحنا کو دی گئی تھی جس سے وہ پیکل کو ناپ سکا۔

یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے اپنی قوم کو قدیم راستوں کی طرف واپس لے آیا، تاکہ وہ بارشِ اخیر کا پیغام پا سکیں، اور بارشِ اخیر کا یہ پیغام تیسری ہائے سے متعلق اسلام کا پیغام ہے۔ جب انہوں نے آخر کار حبقوق کی دو مقدس تختیاں دریافت کیں، جن کی نمائندگی 1843 اور 1850 کے پیش رو چارٹس کرتے ہیں، تو انہوں نے دیکھا کہ بنیاد میں مکاشفہ باب اٹھ کے "تین ہائے" شامل تھے، اور یہ کہ دوسری ہائے اسی بنیادی تاریخ میں اختتام پذیر ہو چکی تھی جہاں ملرائٹ پیکل قائم کی گئی تھی۔ پھر انہوں نے پہچانا کہ نبوتوں کے سہ گانہ اطلاق کے اصول کی سمجھ پہلے ہی یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے وضع کر دی تھی، تاکہ جب وہ یرمیاہ کے قدیم راستوں پر لوٹیں، تو وہ "آرام اور تازگی" کو پہچان سکیں، جو تیسری ہائے کی بارشِ اخیر کا پیغام ہے، جو پہلی اور دوسری ہائے کے دو گواہوں کے ذریعے متعین اور ثابت کیا جاتا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

دشمن کوشش کر رہا ہے کہ ہمارے بھائیوں اور بہنوں کے ذہنوں کو اس کام سے ہٹا دے کہ ایک جماعت کو تیار کیا جائے جو ان آخری دنوں میں کھڑی رہ سکے۔ اس کی مغالطہ انگیز باتیں اسی غرض سے ہیں کہ وہ ذہنوں کو اس وقت کے خطرات اور فرائض سے دور لے جائے۔ وہ اُس نور کی کوئی وقعت نہیں دیتے جو مسیح اپنے لوگوں کے لیے یوحنا کو دینے آسمان سے آئے تھے۔ وہ یہ تعلیم دیتے ہیں کہ جو مناظر ہمارے بالکل سامنے ہیں وہ اتنی اہمیت کے حامل نہیں کہ ان پر خاص توجہ دی جائے۔ وہ آسمانی اصل کی سچائی کو بے اثر کر دیتے ہیں اور خدا کے لوگوں کو ان کے ماضی کے تجربے سے محروم کرتے ہیں، اور اس کے بدلے انہیں جھوٹا علم دیتے ہیں۔

"خداوند یوں فرماتا ہے، راہوں میں کھڑے ہو کر دیکھو، اور پرانی راہوں کے بارے میں پوچھو کہ اچھی راہ کہاں ہے، اور اسی میں چلو۔" یرمیاہ 6:16

"کوئی بھی ہماری ایمان کی بنیادوں کو اکھاڑ پھینکنے کی کوشش نہ کرے—وہ بنیادیں جو ہمارے کام کے آغاز میں کلام کے دعائیہ مطالعہ اور مکاشفہ کے ذریعہ رکھی گئی تھیں۔ انہی بنیادوں پر ہم گزشتہ پچاس برس سے تعمیر کرتے آئے ہیں۔ لوگ یہ گمان کر سکتے ہیں کہ انہوں نے کوئی نئی راہ پا لی ہے اور وہ اس بنیاد سے زیادہ مضبوط بنیاد رکھ سکتے ہیں جو رکھی جا چکی ہے۔ لیکن یہ ایک عظیم فریب ہے۔ اُس بنیاد کے سوا، جو رکھی جا چکی ہے، کوئی شخص دوسری بنیاد نہیں رکھ سکتا۔"

"ماضی میں بہتوں نے ایک نئے ایمان کی تعمیر اور نئے اصولوں کے قیام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ لیکن ان کی تعمیر کب تک قائم رہی؟ وہ جلد ہی گر پڑی، کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر نہ تھی۔"

”کیا اولین شاگردوں کو انسانوں کی باتوں کا سامنا نہ کرنا پڑا؟ کیا انہیں جھوٹے نظریات کو نہ سننا پڑا، اور پھر سب کچھ کر چکنے کے بعد ثابت قدم کھڑے نہ رہنا پڑا، یہ کہتے ہوئے: ’اس بنیاد کے سوا جو رکھ دی گئی ہے، کوئی شخص اور بنیاد نہیں رکھ سکتا‘؟“ 1 Corinthians 3:11

”پس ہمیں چاہیے کہ اپنے بھروسے کی ابتدا کو انجام تک مضبوطی سے قائم رکھیں۔ خدا اور مسیح کی طرف سے اس قوم کے لیے قدرت کے کلمات بھیجے گئے ہیں، جو انہیں دنیا سے، نکتہ بہ نکتہ، موجودہ حق کی واضح روشنی میں باہر لے آئے ہیں۔ ہونٹوں کو مقدس آگ نے چھو لیا تھا، اور خدا کے خادموں نے پیغام کی منادی کی ہے۔ الہی بیان نے مہر ثبت کر دی ہے کہ وہ حق، جس کی منادی کی گئی، حقیقی ہے۔“ Testimonies, volume 8, 296, 297